40698 ـ پيٹ ميں غلطي سےپاني كا دخول

سوال

وضوء كرتےوقت ناك ميں پاني چڑھانےسے اگر غلطي كي بنا پر پيٹ ميں پاني چلا جائے تو كيا روزہ باطل ہوجاتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

حيض اور نفاس كےعلاوہ روزہ توڑنے والي باقي سب اشياء سے ميں جب تك تين شرطيں نہ پائي جائيں روزہ فاسد نہيں ہوتا وہ تين شرطيں مندرجہ ذيل ہيں :

اول: انسان كوعلم ہو جاہل نہ ہو.

دوم: بھول كرنہ ہو بلكہ ياد ہو.

سوم: وہ بااختيار ہو اسے مجبور نہ كيا گيا ہو .

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں :

اگر روزے دار نے ان روزہ توڑنےوالي اشياء ميں سے كسي ايك كا بھي بغير ارادہ واختيار ارتكاب كرليا تواس كا روزہ صحيح ہے، اگراس نےكلي كي اور بغير ارادہ كے پيٹ ميں پاني چلا گيا تواس كا روزہ صحيح ہے .

ديكھيں: مجموع الفتاوي (19)

شيخ رحمہ اللہ تعالي كا يہ بھي كہنا ہےكہ:

اگرروزے دار كےپيٹ ميں غبار اڑ كر چلي جائے يا اس كےاختياركےبغير كوئي چيز اس كے اندر چلي جائے يا كلي يا ناك ميں پاني چڑھايا توپاني اس كےاختيار كےبغير اس كے پيٹ ميں چلا گيا تواس كا روزہ صحيح ہے اور اس پر كوئي قضاء نہيں ہوگي .

مجالس شهر رمضان مجلس نمبر (15)

جوکچھ اوپر بیان ہوا اس کي بنا پر جب انسان کےاختیار کےبغیر اس کے پیٹ میں پاني چلا جائے تواس پر کچھ لازم نہیں آتا کیونکہ اللہ تعالي کا فرمان ہے:

اور تم پر اس میں کوئي گناہ نہیں جوتم غلطي کرلو لیکن گناہ اس میں ہے جو تمہارے دل جان بوجھ کرکریں

یہ جاننا ضروري ہے کہ روزہ دار کو ناك میں پاني چڑھانے میں مبالغہ کرنے سے منع کیا گیا ہے تاکہ اس کےاختیار کےبغیر پاني پیٹ میں نہ چلا جائے اس کي دلیل نبي صلي اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(ناك میں پاني چڑھانے میں مبالغہ کرو لیکن روزہ کي حالت میں نہیں)

مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (38023) کا جواب بھي دیکھیں.

واللہ اعلم .